# 33645 - عورتوں كے بيوٹی پارلر ميں مرد كی ملازمت كا حكم

**سوال**

ہمارے رشتہ داروں ميں سے ايك مرد اور عورت بيوٹی پارلر ميں كام كرتے تھے، پھر عورت نے تو كام كرنا چھوڑ ديا، اور مرد عورتوں كے بالوں كی زيبائش كرنے لگا، وہ ہميں كھانے كی دعوت ديتا ہے، تو كيا ہمارے ليے ان كے ہاں كھانا كھانا جائز ہے؟ اور كيا اس كا كام حرام ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر تو آپ كے قريبی كا كام ويسا ہی ہے جيسا آپ نے ذكر كيا ہے، تو اس كا يہ كام اور كمائی حرام ہے، ايسا كام كرنے والے كو كوئی اور كام تلاش كرنا چاہيے، تا كہ حرام كام سے دور رہا جائے.

كمائی كے بہت سے طريقے اور راہ ہيں، فرمان باری تعالی ہے:

اور جو كوئی اللہ تعالی كا تقوی اختيار كرتا ہے اللہ تعالی اس كے ليے نكلنے كی راہ بنا ديتا ہے، اور اسے روزی وہاں سے ديتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہيں ہوتا، اور جو كوئی اللہ تعالی پر توكل اور بھروسہ كرے اللہ تعالی اسے كافی ہو جاتا ہے الطلاق ( 2 - 3 ).

مسلمان شخص كے ليے خير اسی ميں ہے اور بہتر بھی يہی ہے كہ وہ اپنے نفس كی حفاظت كرے، اور فتنوں والی جگہ سے دور رہے، تا كہ اس كی عزت اور اس كے دين كی حفاظت ہو، يقينا اللہ تعالی اس كے معاملہ كو ضرور آسان فرمائے گا.

اور ان كے ملنے والے اقربا و رشتہ دار اور دوست و احباب كے ليے ان كے ہاں سے كھانا كھانا يا پانی وغيرہ پينا جائز نہيں، ليكن اگر ان كی كمائی كا اس كے علاوہ كوئی ذريعہ بھی ہے تو پھر كھايا پيا جا سكتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے .